امام کا نمازِ جنازہ میں تین تکبیروں پر سلام پھیرنا

مجیب: ابوحفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2459

تاریخ اجراء: 04 شعبان المعظم 1445ھ/15 فروری 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ایک امام نے نمازِ جنازہ میں تین تکبیریں کہنے کے بعد بھول کر ایک طرف سلام پھیرا، تو مقتدیوں میں سے کسی نے امام کو لقمہ دیا، جسے سُن کر امام نے چوتھی تکبیر کہی اور پھر سلام پھیرا۔ کیا ایسی صورت میں نمازِ جنازہ درست ہو گئی یا دوبارہ پڑھنی ہو گی؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں جب امام نے نمازِ جنازہ میں بھول کر چار کے بجائے تین تکبیریں کہہ کر سلام پھیرا، اور پھر مقتدیوں میں سے کسی کے لقمہ دینے پر چوتھی تکبیر بھی کہہ دی، تو چونکہ ایسی صورت میں چاروں تکبیریں جو کہ نمازِ جنازہ کا رکن ہیں، ادا ہو گئیں، لہذا نمازِ جنازہ درست ہو گئی اور اُس کے اعادے کی ضرورت نہیں۔

چاروں تکبیریں نمازِ جنازہ کا رکن ہیں، چنانچہ تنویر الابصار مع در مختار میں ہے: ”(و رکنھا التکبیرات) الاربع“

ترجمہ: چار تکبیرات نمازِ جنازہ کا رکن ہیں۔ (تنویر الابصار مع در المختار، باب صلاۃ الجنازۃ، جلد 3، صفحہ 124، دار المعرفۃ، بیروت)

امام نے تین تکبیروں پر بھول کر سلام پھیرا ہو، تو یاد آنے یا لقمہ ملنے پر چوتھی تکبیر کہہ لے اور سلام پھیر دے، تو نمازِ جنازہ درست ہو جائے گی، جیسا کہ فتاوی عالمگیری میں ہے: ”وصلاۃ الجنازۃ أربع تکبیرات ولو ترک واحدۃ منھا لم تجز صلاتہ، ھکذا في الکافي۔۔۔ ولو سلم الإمام بعد الثالثۃ ناسیا کبر الرابعۃ ویسلم، کذا في التتارخانیۃ“ ترجمہ: اور نمازِ جنازہ میں چار تکبیرات ہیں، اگر کوئی شخص ان میں سے ایک تکبیر بھی چھوڑ دے تو نمازِ جنازہ نہیں ہو گی، اسی طرح کافی میں ہے۔ اور اگر امام نے تین تکبیروں کے بعد بھول کر سلام پھیر دیا، تو اب (خود یاد آنے، یا کسی کے لقمہ دینے پر) چوتھی تکبیر کہے اور سلام پھیرے، یونہی تاتارخانیہ میں ہے۔ (الفتاوی الھندیۃ، جلد 1، باب فی الجنائز، صفحہ 180، 181، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

سیدی اعلی حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ سے فتاوی رضویہ میں سوال ہوا کہ نمازِ جنازہ میں تکبیر اخیر کے بعد السلام علیکم ورحمۃ ایک بار کہا، بعد یاددہانی تکبیر کہی اور پھر سلام پھیرا (ایسی صورت میں نماز جنازہ کا کیا حکم ہو گا)؟

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے جواب ارشاد فرمایا "(مذکورہ صورت میں) نماز ہو جانا بھی اُسی صورت میں ہے کہ اس نے بھول کر سلام پھیرا ہو، اور اگر قصداً پھیرا یہ جان کر کہ نمازِ جنازہ میں تین تکبیریں ہیں، تو یہ نماز بھی نہیں ہو گی۔"

(فتاوی رضویہ، جلد9، صفحہ194، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net